سنن ابنِ ماجہ شریف
مترجم

جلد سوم

تألیف

حافظ أبی عبد الله محمد بن یزید ابن ماجه القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸-اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

7231788-7211788

نام کتاب: ــــــــ سُنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

تالیف: ــــــــ حافظ ابی عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: ــــــــ مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

طابع: ــــــــ خالد مقبول

مطبع: ــــــــ افضل شریف پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ ــــــــ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ ــــــــ مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☎ 7221395

❖ ــــــــ مکتبہ جویریہ ۱۸ - اردو بازار ۰ لاہور ۰ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

سائِرِ الطَّعَامِ)۔

باقی کھانوں سے افضل ہے۔

۳۲۸۱: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ.

۳۲۸۱: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عائشہ باقی عورتوں سے ایسے ہی افضل ہے جیسے ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے۔

خلاصۃ الباب ☆ ثرید تمام کھانوں میں لذیذ مقوی اور جلد ہضم ہو جانے والا کھانا ہے اور بہت اعلیٰ ہے۔ اسی طرح ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھی تمام مسلمان عورتوں پر فضیلت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چہیتی بیوی ہیں۔ مسلمانوں کو ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بہت نفع ہوا ہے ہزار ہا مسائل آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وساطت سے ہم تک پہنچے۔

۱۵: بَابُ مَسْحِ الْيَدِ بَعْدَ الطَّعَامِ

باب : کھانے کے ہاتھ پونچھنا

۳۲۸۲: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيُّ اَبُو الْحَارِثِ الْمُرَادِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا زَمَانَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ قَلِيْلٌ مَا نَجِدُ الطَّعَامَ فَإِذَا نَحْنُ وَجَدْنَاهُ لَمْ يَكُنْ لَنَا مَنَادِيْلُ اِلَّا اَكُفُّنَا وَسَوَاعِدُنَا وَ اَقْدَامُنَا ثُمَّ نُصَلِّيْ وَ لَا نَتَوَضَّأُ.

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ غَرِيْبٌ، لَيْسَ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ.

۳۲۸۲: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہمیں کم ہی کھانا میسر آتا تھا۔ جب ہمیں کھانا ملتا تو ہمارے رومال اور تولئے، ہماری ہتھیلیاں اور بازو اور پاؤں ہی ہوتے تھے اس کے بعد ہم نماز پڑھ لیتے تھے اور ہاتھ بھی نہ دھوتے تھے۔

خلاصۃ الباب ☆ یعنی کبھی کبھار ایسا بھی ہو جاتا تھا ورنہ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا مستحب ہے اور ممکن ہے کہ یہ مراد ہو کہ کھانے کے بعد نماز والا وضو نہ کرتے تھے کیونکہ پہلے سے باوضو ہوتے تھے اور کھانا کھانے سے وضو برخاست نہیں ہوتا۔

۱۶: بَابُ مَا يُقَالُ اِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ

باب : کھانے کے بعد کی دعا

۳۲۸۳: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ رِيَاحِ ابْنِ عَبِيْدَةَ عَنْ مَوْلًى لِاَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اَكَلَ طَعَامًا قَالَ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ).

۳۲۸۳: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا لیتے تو فرماتے: ''تمام تعریفیں اُس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔''